السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ذاکر نائک کا ایک یڈیو ہے http://www.youtube.com/watch?v=TnNz759a81c1)weshoulduselogictounderstandthe religion2)allahcannotcreateatall/shortmanatthesametime3)allahcannotmakeafat/thinmanatthesametime. 4)allahcannotdo1000things!!! اللہ حافظ۔ مہربانی فرماکر تحقیق کے ساتھ اسکا جواب دیجیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ دین اسلام ہمیں دین کو سمجھنے کے لیے عقل ومنطق کے استعمال سے منع نہیں فرماتا لیکن عقل ومنطق سے مراد یونانی عقل ومنطق نہیں بلکہ جسے ہم عرف عام میں عقل عام یا کامن سینس کہتے ہیں' وہ مراد ہے۔ اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں بار بار اپنے بندوں کو اس کائنات اور آفاق وانفس میں غور وفکر کی دعوت دی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ اور اس کے دین کی معرفت میں عقل کا استعمال بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اور منطق بھی دراصل عقل ہی کے استعمال کا ایک خاص طریق کار ہے۔ ہمارے ہاں اصول کے علوم میں اصول حدیث اور اصول فقہ کی کئی ایک اصطلاحات ایسی ہیں جو منطق پر مبنی ہیں جیسا کہ خبر متواتر اور خبر آحاد کی بحث یا اقتضائے نص کی بحث وغیرہ۔ 2۔ یہ کہنا درست نہیں ہے لہذا ڈاکٹر ذاکر نائیک کا یہ جملہ غلط فہمی پر مبنی ہے۔ ایسے سوالات کہ جن میں یہ پوچھا جائے کہ اللہ تعالیٰ کیا ایک ہی وقت میں موٹا اور پتلا آدمی بنا سکتے ہیں یا ایک ہی وقت میں چھوٹا اور لمبا آدمی بنا سکتے ہیں یا ایسا پتھر بنا سکتے ہیں کہ جس کو خود بھی نہ اٹھا سکتے ہوں تو ایسے تمام سوالات ہی شرعاً و عقلاً ہی غلط ہیں چہ جائیکہ ان کا جواب دیا جائے۔ کسی سوال کے درست جواب کے لیے یہ پہلی شرط ہے کہ سوال درست ہو۔ جب سوال ہی درست نہ ہوگا اور غلط فہمیوں کا مجموعہ ہوگا تو اس کا جواب بھی درست نہ ہوگا۔ ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب کی غلطی یہ ہے کہ وہ اس سوال کے کھچلک پن کو سمجھ نہ سکے اور انھوں نے اس کا جواب دینے کی کوشش کی ہے اور اس میں غلطی کی۔ پس ایسے سوالات کا صحیح جواب یہ ہے کہ یہ سوالات عقلاً و شرعاً درست نہیں ہیں، یعنی غلط ہیں۔ عقلاً تو اس لیے کہ یہ اجتماع نقیضین ہے اور اجتماع نقیضین ممتنع ہے۔ پس جب سوال کی عبارت ہی ممتنع قرار پائی تو سوال کیسے درست ہو سکتا ہے۔ جہاں تک شرع کا تعلق ہے تو شرع میں ذات باری تعالی کے حوالہ سے ایسے سوالات کو پسند نہیں کیا گیا ہے اور بعض روایات میں ایسے سوالات کو شیطان کے وساوس قرار دیا گیا ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ نے استوا علی العرش کے بارے ایک ایسے ہی سوال کو بدعت قرار دیا تھا۔ 3۔ دوسرے سوال میں اس کا جواب گزر چکا ہے۔ 4۔ یہ سوال سمجھ نہیں آیا۔ اس کو وضاحت سے درج کر دیں۔ صرف ویڈیو لنک نقل کرنے پر انحصار نہ کریں۔ اہل علم کے پاس اس قدر وقت نہیں ہوتا کہ وہ ویڈیوز ان کے سیاق وسباق کے ساتھ دیکھ پائیں۔ پس آپ اس ویڈیو کلپ کو اس کے سیاق وسباق کی تقریر کے ساتھ رکھتے ہوئے اپنا سوال نقل کریں۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ